کشتی کی سیر

ہرمیندر اوہری

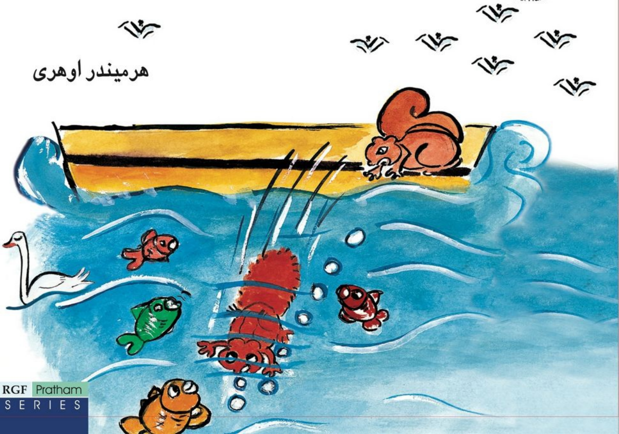

Read India
An Imprint of Pratham Books

RGF Pratham
SERIES

Original Story (*English*) The Boat Ride by Herminder Ohri
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2004

First Urdu Edition: 2006

Illustrations: Herminder Ohri
Design: Moonis Ijlal
Urdu Translation: Zubaida Rahman

ISBN: 81-8263-162-9

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
9, Charles Campbell Road, Cox Town,
Bangalore 560 005
✆ 080-25801462, 25801463

Regional Offices:
Mumbai ✆ 022-65162526
New Delhi ✆ 011-65684113

Typesetting and Layout by:
Pratham Books

Printed by:
Repro India Ltd., Mumbai

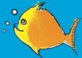

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

کشتی کی سیر

مصنف اور تصویر

ہرمیندر راوہری

اردو ترجمہ

زبیدہ رحمان

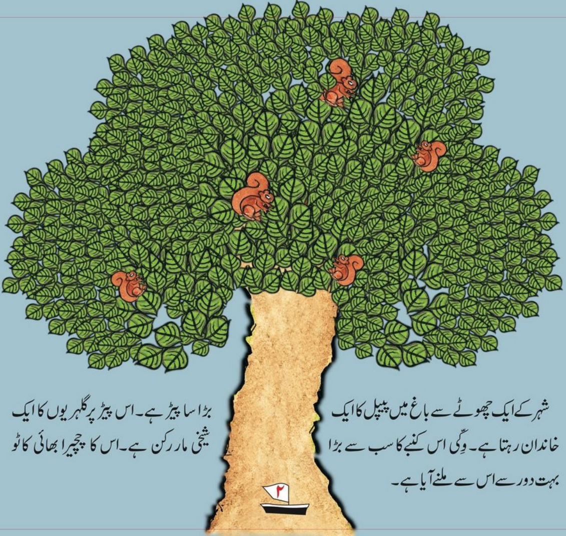

شہر کے ایک چھوٹے سے باغ میں پیپل کا ایک بڑا سا پیڑ ہے۔ اس پیڑ پر گلہریوں کا ایک خاندان رہتا ہے۔ وِگّی اس کنبے کا سب سے بڑا شیخی مار رکن ہے۔ اس کا چچیرا بھائی کاٹو بہت دور سے اس سے ملنے آیا ہے۔

وِگّی نے کاٹو سے کہا ”آج ہم ایک بڑی کشتی میں گھومنے جائیں گے۔“ کاٹو گھبرا گیا اور بڑبڑایا ”ل... ل... لیکن مجھے تو پانی سے بہت ڈر لگتا ہے اور تیرنا بھی نہیں آتا ہے۔“

”رہنے بھی دے ڈرپوک! وِگّی کے رہتے تجھے کس بات کا ڈر؟ میں تو کتنی بار گیا ہوں!“ آگے آگے وِگّی اکڑتے ہوئے چلا۔

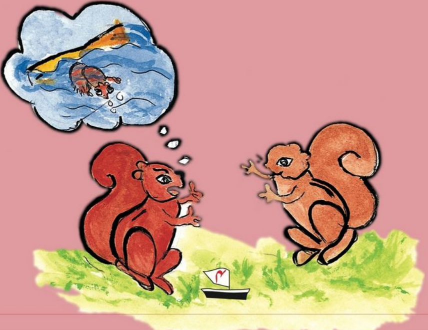

کنارے پر ایک کشتی بانس سے بندھی ہوئی تھی۔ وہ دونوں اس کی رسّی کھولنے بھاگے۔ تھوڑی دیر بعد وہ کشتی میں سوار ہو کر سیر کا مزہ لے رہے تھے۔

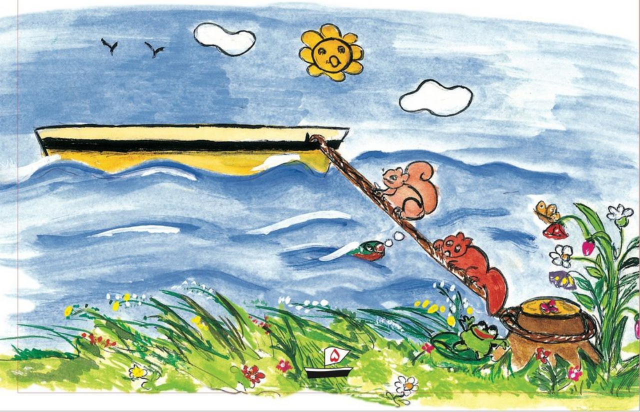

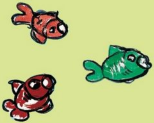

کچھ ہی دیر میں کشتی ندی میں ہچکولے کھاتی، پیڑوں کے بغل سے ہلتی ڈولتی آگے بڑھی۔ کاٹو نے بہت سی بطخوں کو تیرتے ہوئے دیکھا۔ مچھلیاں بھی پانی سے سر نکال کر ہونٹ گول کر کے 'ہیلو' بولتیں۔

ہنسوں کا ایک جوڑا بھی اپنی لمبی خوبصورت گردن مٹکاتے ہوئے پاس سے گزرا۔

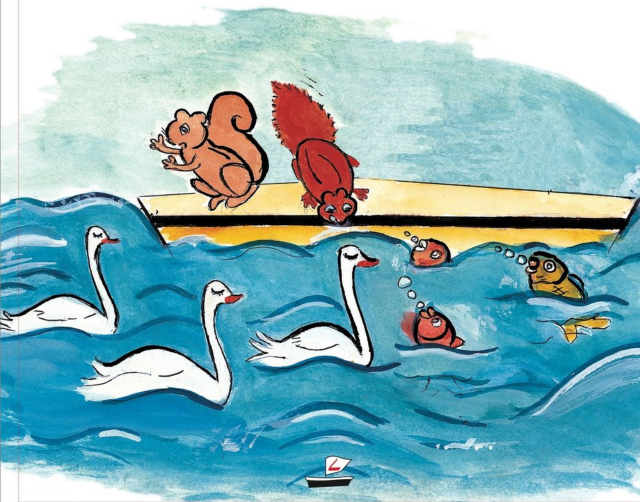

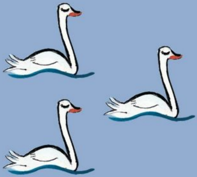

کاٹو نے چاہا کہ اُچک کر انہیں چھو لے لیکن ایسا کرتے ہی وہ پانی میں جا گرا اور گرتے گرتے کاٹو نے کچھ مچھلیوں کو اس کا راستہ کاٹتے ہوئے دیکھا۔ ''مجھے بچاؤ، مجھے بچاؤ'' پانی میں ڈوبتے ہوئے کاٹو نے پکارا۔

٩

وِگّی کی سمجھ میں کچھ بھی نہیں آ رہا تھا۔ وہ کشتی کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک اُچھلتا کودتا رہا اور چِلّایا

’’ارے کوئی بچاؤ! میرا دوست پانی میں ڈوب رہا ہے۔‘‘

ہنس نے اس کی پکار سنتے ہی پانی میں اپنا سر ڈبویا اور بڑی آسانی سے کاٹو کو اپنی چونچ میں اٹھا کر کشتی میں ڈال دیا۔

کاٹو ٹھنڈ کی وجہ سے کانپ رہا تھا۔ وہ اپنے آپ کو دھوپ میں سُکھانے کی کوشش کر رہا تھا۔ پاس میں وِگّی خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ جب کاٹو کے بال تھوڑے سوکھ گئے اور جسم میں تھوڑی گرمی آ گئی تو وہ بولا ''کتنا مزہ آیا! جب میرے دوست اس قصّے کو سنیں گے تو انہیں یقین ہی نہیں آئے گا۔'' کاٹو کو لگ رہا تھا جیسے وہ ایک بہت بڑا ہیرو اور جہاز کا جانباز کپتان بن گیا ہے۔

وہ چاہ رہا تھا کہ جلد سے جلد وہ گھر پہنچے اور سب کو اپنے کارنامے کی داستان سنائے۔ لیکن پورے دن کے حادثے کے بعد کاٹو کا سر کشتی کی طرح چکّر کھا رہا تھا۔

کھانے کی میز پر جیسے ہی اس نے سر رکھا، اس کی آنکھیں بند ہونے لگیں اور وہ گہری نیند میں سو گیا۔

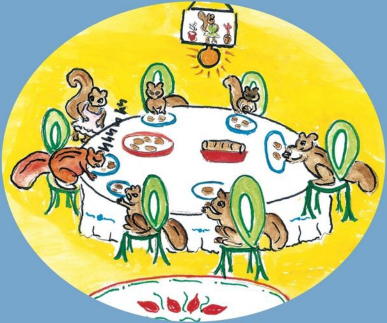

وِکّی گلہری شیخی مار رہی ہے۔ ایک دن اس کا چچیرا بھائی اس سے ملنے آیا۔ جب دونوں کشتی کی سیر پر گئے تو بڑا مزہ آ رہا تھا کہ اچانک .... کچھ ہوا! دو گلہریوں کے مزے دار کارناموں کی کہانی!

اس زمرے کی دوسری کتابیں

ایک بڑی مصیبت • روندو اور مُکّی • ہماری خوبصورت دنیا • چھٹکو مکڑا

ہندوستان کی کئی زبانوں میں ہماری مزیدار کتابوں کی تفصیلات کے لئے
www.prathambooks.org لاگ آن کریں۔

'پرتھم بکس' منافع بخش اشاعتی ادارہ نہیں ہے۔ اس کا مقصد ہندستانی زبانوں میں بچوں کے لئے سستے داموں میں عمدہ قسم کی کتابیں دستیاب کرانا ہے۔

ISBN 81-8263-162-9
9788182631625

Kashti Ki Sair (Urdu)
Rs. 20.00